مضمون، مکتوب یا پیغام لکھا، بروقت تنبیہ کی، عمل کے رہنما خطوط بتائے، غلط روش پر جھنجھوڑا، پمفلٹ طبع کرائے ہفت روزوں اور ماہ ناموں میں شائع کرائے جو بعض حالات میں موثر بھی رہے۔ اور نہ سہی علماء حق کی طرف سے فرض کفایہ ادا ہوتا رہا۔ واجرہم علی اللہ۔ نفاذ شریعت بصورت فقہ حنفیہ حضرت قاضی صاحب موصوف کی تمام تحریری جہاد کا مرکزی نقطہ ہے۔ جس کی صدائے بازگشت پورے ملک میں سنائی دی۔

پیش نظر کتاب آپ کے اس سلسلہ کے گراں قدر اور وقیع مضامین کا مرقع اور حسین گلدستہ ہے جسے آپ کے تلمیذ خاص اور ہونہار شاگرد مولانا محمد امین نیازی نے یکجا کر کے مدرسہ نجم المدارس کلاچی کے شعبہ نشر و اشاعت کی جانب سے شائع کرا دیا ہے۔ موجودہ حالات میں جب نئی سیاسی قیادت ایوان اقتدار میں زمام کار سنبھال رہی ہے کوئی رجل رشید ان کے دوسرے ہاتھ میں "نفاذ شریعت اور پاکستان" بھی تھما دے کہ جناب! تمہاری قیادت و سیاست اور حکومت و ریاست کا اولین مقصد بھی وہی ہونا چاہئے جو پاکستان کے جمہور مسلمانوں کا دیرینہ اور متفقہ مطالبہ ہے۔ اسی نقطۂ نظر سے اہل علم، سیاسی کارکن، اور دینی و مطالعاتی حلقے اور لکھے پڑھے احباب اس کتاب کا مطالعہ کریں گے تو حظ وافر پائیں گے۔

فتاویٰ عالمگیریہ مترجم | حضرت مولانا قاضی محمد صادق مغل کی شبانہ روز محنت و کاوش سے فتاویٰ عالمگیریہ مترجم کی جلد ۴ (ب) بھی حسب روایت عمدہ طباعت کے ساتھ منظر عام پر آگئی ہے۔ جس میں خبر واحد، سلام، ملاقات، لباس، سونے چاندی کے استعمال، گانے اور امر بالمعروف وغیرہ کے احکام شامل ہیں۔ صفحات ۲۹۲ ہیں قیمت ۶۷ روپے ہے جو نہایت معقول ہے۔ پتہ درج ذیل ہے:۔

قاضی محمد صادق مغل، ناظم مجلس منتظمہ اشاعت فتاویٰ عالمگیریہ، اعوان ٹاؤن، گرجا روڈ راولپنڈی

تکمیل ایمان | تالیف۔ مولانا محمد نعیم اللہ فاروقی۔ صفحات ۳۲۔ قیمت درج نہیں۔

پتہ:۔ مولانا محمد نعیم اللہ فاروقی خطیب مسجد زینب۔ بند روڈ۔ لاہور ۲۵

پیش نظر رسالہ مولانا محمد نعیم اللہ فاروقی کا مرتب کردہ تصوف میں مختصر مگر جامع رسالہ ہے۔ موصوف حضرت مولانا حافظ غلام حبیب صاحب نقشبندی کے خلیفہ اور عالم فاضل ہیں۔ یہ رسالہ تصوف، اس کی حقیقت اور اس پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل ہے جس میں سلیم الفطرت لوگوں کو رسمی صوفیاء کے غلط مبہم سے نکالنے اور انہیں اسلامی تصوف اور اس کی حقیقت سے روشناس کرانے کا سامان موجود ہے جو موجودہ دور میں عمل سے راہ فرار اختیار کر کے دور بیٹھ کر اعتراضات کرنے والوں کے لئے بھی راہ عمل واضح کرنے کا وسیلہ بنے گا۔ امید ہے کہ قارئین اس کی قدر کریں گے۔